رجسٹرڈ ایل نمبر ۹۰

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

جلد ۳۹ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شائع ہوتا ہے | ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۱ء | نمبر ۳۷

کتابیں جو عقلمند لوگوں کیلئے فایدہ مند ہیں

بائیبل اور قرآن

من تصنیف پادری جی۔ ایل ٹھاکر داس صاحب مصنف نے قرآن کی تعلیمات کو بائیبل کیساتھ ملا کے اس بات کو ثابت کیا کہ توریت زبور اور انجیل شریف کلام اللہ ہے۔ اس کتاب کی خوبی اس بات سے ظاہر ہے کہ مصنف ہمدردی اور محبت کی روح دکھلاتا ہے اور اہل اسلام کی دشمنی نہیں کرتا۔ یہ کتاب متلاشیوں کے واسطے بہت مفید ہوگی۔ اس کتاب میں ۱۹۲ صفحے ہیں قیمت دس آنے ۱۰/

ہند میں قومیت

یہ کتاب ہر ایک قوم کے لئے بہت مفید ہے اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ قومیت کیا ہے اور ہر ایک ملک میں کیسی حکومت ہو سکتی ہے اور کہ قومی آزادی کن کن شرائط پر منحصر ہے صفحے کتاب ۲۰ قیمت ۱/

انجیل برنباس

من تصنیف عبد الاحد داؤد کا ترجمہ۔

یہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب آنریری سکرٹری سی۔ ایل۔ ایس۔ بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصے تک غائب ہو گئی۔ پادری نیکلسن صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی۔ اس کتاب کے حالات اس چھوٹے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں۔ قیمت ۲ر +

مسیح کی تعلیم

من تصنیف ڈاکٹر جے۔ ڈبلیو۔ رابرٹسن صاحب جسکو ڈاکٹر ڈبلیو۔ ہنٹلی صاحب نے ترجمہ کیا۔ فارسی اردو اور رومن میں بھی چھاپی گئی۔ قیمت ۴ر اردو ۸ر اور ۱۲ر + یہہ کتاب نہایت ضروری ہے ہر ایک مسیحی کو چاہئے کہ اسکا مطالعہ کرے۔ مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

ہدایت تیمارداراں

یہہ کتاب اس نیت سے تصنیف کی گئی کہ ہسپتال کے ملازموں کیلئے مدد دی جاوے۔ لہذا وہ ہر ایک ہسپتال اور میڈیکل سکول کیلئے سندی کتاب ہے۔ ہر ایک گھرانے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں رومن اردو قیمت عہ +

خاندانی فرائض

۱۲۰ صفحے۔ قیمت اردو ۴ر ۸ر و ۱۲ر رومن ۴ر اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اس کتاب کی ہدایت کے مطابق بناویں تو زندگی کی خوشی اور مبارکبادی بہت ترقی پذیر ہو جاویگی + آخری بات کی ہدایت اس مضمون پر کہ ہر ایک آدمی اپنے گھر کی رہائش کا گھر رکھے اور کس طرح پاوے۔ کتاب کی قیمت [illegible]

کتابوں کی فہرست مفت بھیجی جاتی ہے

کتابیں جوان مرد اور عورتوں کے لئے۔ پادریوں اور کارندوں کے واسطے۔ رسالے اور پرچے مبشروں کے لئے۔ سوال و جواب کی کتابیں۔ اردو۔ رومن اور گورمکھی کی زبان اور حروف میں۔ ابھی منگوا لیجئے +

یہہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب آنریری سکرٹری

سی۔ ایل۔ ایس بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

نور افشاں

لودیانہ۔ جمعہ۔ ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۱ء

اخبار کی بہار

لودیانہ اور پیشاور ڈویژن میں خاطر خواہ بارش ہو گئی ہے۔ مگر پنجاب میں ابھی تک کافی بارش نہیں ہوئی ہے۔ اگر مینہ سے سوکھی زمینیں تر ہو جائیں اور اگرچہ فصل خریف تو برباد ہو گی پر فصل ربیع کی بھی اگر بارش نہ ہوئی تو ہندوستان میں اندیشہ ہو گی اور سخت دقت کا سامنا ہوگا۔ خدا اپنا فضل کرے۔

قسطنطنیہ کے حصے استنبول میں جو آگ ۵ جولائی میں لگی تھی اس سے [illegible] مکانات خاک سیاہ ہو گئے ہیں اور دس ہزار آدمی بے گھر ہو گئے ہیں۔

لکھنؤ میں جو میڈیکل کالج قایم کیا گیا ہے۔ اس میں طلبا کے داخلے کے لئے کوئی شرط لگائی گئی ہے کہ کالج میں داخل ہونے سے پیشتر طلبا نے یونیورسٹی کے کسی کالج میں دو سال تک سائنس کی تعلیم حاصل کی ہو۔ اور الہ آباد یونیورسٹی کا انٹرمیڈیٹ امتحان فزکس اور کیمسٹری کے مضمون میں پاس کیا ہو۔ یہ ایک بڑی سخت شرط ہے۔

سیشن جج [illegible] کے اجلاس میں ایک عجیب واقعہ پیش آیا جس کی کیفیت یہ ہے کہ [illegible] نامے ایک شخص پر [illegible] ایک جرم میں سیشن میں چالان کیا گیا اور جرم کے ثابت ہو جانے پر اس کو [illegible] سال کی قید کا حکم سنایا گیا۔ حکم سنتے ہی اس نے شور مچانا شروع کیا۔ جج صاحب اور سپرنٹنڈنٹ کو گالیاں دیں۔ ایک کانسٹیبل کے منہ پر تھوک دیا اور ہتھکڑیاں توڑ کر کہنے لگا کہ سب کو میں ایک دم [illegible] پکڑ لے۔ اس نے کانسٹیبلوں کو بلا کر اس کو دوبارہ گرفتار کیا گیا۔

مسٹر سی [illegible] انسپکٹر جنرل پنجاب پولیس کے اختیار میں دہلی دربار کا محکمہ پولیس رہیگا۔ اور ان کے ماتحت دو ڈپٹی انسپکٹر جنرل [illegible] سپرنٹنڈنٹ ۱۵ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ [illegible] یورپین انسپکٹر [illegible] پولیس [illegible] دہلی میں آئیگی۔ اور اس کے علاوہ ریلوے اور لوکل پولیس بھی ہو گی۔

قسطنطنیہ میں آجکل [illegible] واقعہ ہوتی ہیں۔

گورنمنٹ نے حکم دیا ہے کہ جن جن جگہوں میں کال ہے۔ وہاں مویشیوں کی خوراک بھیجنے کے لئے ریلوے میں رعایت کیجاویگی۔

[illegible] کی کارپوریشن کمیٹی نے تجویز کی ہے کہ اس موقعہ پر سکول کے لڑکوں کو ضیافت دی جاوے اور جس گھر کی روشنی اور عمارت سب سے عمدہ ہووے اس کو انعام دیا جاوے۔

ہمارے معزز بادشاہ سلامت کا دہلی میں آنے کا پروگرام اب تیار ہوا ہے۔ ۷ سے ۱۰ دسمبر تک دہلی میں قیام ہو گا۔ اور دہلی سے [illegible] دسمبر تک وہاں تشریف رکھینگے۔ بادشاہ سلامت کی ٹرین صبح کو دہلی کے قلعہ میں داخل ہوگی وہاں گورنمنٹ کے بڑے بڑے افسران آپ کی ملاقات کریں گے۔ اس کے بعد قلعے میں راجاؤں سے ملاقات ہوگی۔ تب قلعہ سے تین قطاروں میں شہر دہلی کی سڑکوں پر ہو کر اپنے ڈیرے میں تشریف لیجاوینگے۔ پہلی قطار میں گورنر لفٹننٹ گورنر اور چیف کمشنر لوگ ہونگے۔ دوسری قطار میں بادشاہ سلامت اور ان کے متعلقین۔ تیسری قطار میں راجہ لوگ ہونگے۔ پردہ نشین عورتوں اور سکولوں کے لڑکوں کے لئے خاص انتظام ہوگا تاکہ وہ پورے طور سے دیکھ سکیں۔ [illegible] کی شام کو آل انڈیا کنگ ایڈورڈ میموریل کا پتھر شہر اور قلعے کے میدان میں رکھا جاویگا۔ [illegible] کی صبح کو راجاؤں سے ملاقات ہوگی۔ اتوار [illegible] جس روز کچھ کام نہ ہوگا۔ لیکن بادشاہ سلامت [illegible] گرجے میں تشریف فرما ہونگے۔

چین کی گورنمنٹ نے اب پورے طور سے افیون کے نقصان کو [illegible] روکا ہے۔ اور اب یقین ہوتا ہے کہ [illegible] برس کے اندر ہندوستان سے افیون کا باہر جانا قطعی بند ہو جاویگا۔

حیدر آباد دکن میں وفات نظام کے کارن تمام دفاتر دو ہفتہ تک بند کئے گئے۔

تار کی بہار

مکہ معظمہ میں تین جاپانی ہیضہ سے مرگئے۔

ترکی میں ہیضہ۔ جابیہ سے جو خبریں ملکہ پس آئی ہیں ان میں ہیضہ پھوٹ پڑا ہے۔ چنانچہ ان افواج کو شہر سے باہر رکھا گیا۔

پیرس میں اشیاء خوردنی کی گرانی کی وجہ سے عام شورش برپا ہے۔ سوداگروں کو گوشت سے منہ کرنے کے لئے سینٹ کوشین کا رستہ مسدود ہو۔ یہ شورش افسوس ہے کہ بجارت پیدا کر رہی ہے۔

سر جی ٹے ایچ اسمر آنریبل کونسل ہند کی مرض میں مبتلا ہیں جس سے جلد بحالی صحت کی توقع نہیں۔

نیوفاؤنڈ لینڈ کا شمالی مشرقی حصہ آتشزدگی سے تباہ ہو گیا بہت نقصان ہوا۔

یہودی شیمر روس شکایت کرتے ہیں کہ روس میں آئے دن ٹیکسوں کی بھرمار رہتی ہے۔

نیوساؤتھ ویلز میں ہڑتال۔ مقام لیتھگو میں کل رات بلوہ ہوا۔ ایک شخص نے ہڑتال کرنے سے انکار کیا۔ بلوائیوں نے اس کے مکان کا دروازہ توڑ دیا اور انجن چلانے والوں نے ہڑتال کر دی۔

بیکانیر راجپوتانہ کے قحط زدہ گرد و نواح۔ مصار۔ فیروزپور میں ہزاروں چلے آتے ہیں۔

کوشش ہے کہ ان کو اضلاع پنجاب کی سرحدوں پر نگاہ میں رکھیں تاکہ کہیں آوارہ چلنے نہ پاویں۔

ہمارے شہنشاہ معظم کلکتہ میں بھی اپنے والد مرحوم کے بت یادگار کی بنیاد رکھیں گے۔

مشنری اور کلیسیائی خبریں

ولایت میں کانگریگیشنل مشنریوں کی تنخواہوں میں اضافہ کرنے کے لئے خاص چندہ جمع کیا جاتا ہے اب یہ تجویز ہے کہ آئندہ کو ان کے مشنریوں کو ۲۰۰ پونڈ سالیانہ دیا کریں۔ اس چندے کے متعلق اب تک ۔۔۔۳۰۰۰ پونڈ جمع ہو چکے ہیں اور کل رقم ۔۔۔۔۵۰۰۰ پونڈ تک جمع کرنے کی تجویز ہے۔ صرف شہر بوسٹن کے لوگوں سے ۔۔۔۔۱۰ پونڈ جمع ہوا ہے۔

سکاٹش نیشنل بائبل سوسائٹی کے لئے اس کے جوبلی کے جلسے کے موقعہ پر ایک صاحب نے جس نے اپنا نام ظاہر نہیں کیا ۔۔۔۱۰ پونڈ اپنی سالگرہ کی خوشی کے طور پر سوسائٹی کے کام کے لئے دیئے۔ آفرین ہے۔

بشپ گورز صاحب ایڈنبرگ کی کانفرنس میں مسیحی مدرسوں کی تعلیم پر بڑا زور دیا۔

مسٹر بوسٹن کے مسٹر ولیم نیلسن ہمیں بڑی خوشی کی خبر دیتے ہیں کہ مشنری کام کے لئے ایک گرجے نے ایک گرجہ تیار کیا ہے میں مشنوں کی ترقی کے لئے ۔۔۔۔۔۔۱ ڈالر دینا چاہتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ ایسی باتوں سے صاف ظاہر ہے کہ دولتمند لوگ مسیحی دین کی بابت بڑے فکرمند ہیں۔

ولایت کے مشہور ڈاکٹر ہوریسن صاحب انگلستان کی ملکی افواج کا دینی خاطر داری کیساتھ معائنہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ انگلستان کے بیس اپنے دین کے سپاہیوں کے لئے صرف ۔۔۔۱ خادم اور خادمہ دیگر ممالک میں بھیج سکے مگر جنگی جہازوں پر ۔۔۔۔۔۱ ہزار روپیہ بھیجی گئی ہے جو اس لڑائی کی انتظاری میں ہے جو شاید کبھی نہ ہوگی۔ صرف برٹش کے جنگی جہازوں پر ۔۔۔۔۱ افواج مقرر ہے لیکن انکے مشنری غیر قوموں میں صرف ۔۔۔۔ آدمی ہیں۔

ایڈیٹوریل نوٹس

قوموں کی بیداری

نمبر ۱۲

جس حال میں کہ خدا ہی نے تمام قوموں کو بنایا ہے اور وہ سب کا مالک ہے۔ اس لئے وہ چاہتا ہے کہ تمام قومیں اس کو پہچانیں اور راہ نجات کو جو اس نے مقرر کیا ہے قبول کرکے ہمیشہ کی زندگی تک پہنچ جاویں۔ اس لئے وہ اپنے انتظام سے تمام قوموں کو انجیل کی خوشخبری سننے کا موقع دیتا ہے اور اپنے بندوں کے وسیلے سے قوموں کی تمام زبانوں میں اپنے کلام مقدس کو ترجمہ کروا کر شائع کرواتا ہے۔ کیونکہ وہ قوموں کی نجات چاہتا ہے اس نے جس کے وسیلے سے تمام قوموں کو انجیل سناتے اور خود ویدو پہنچاتے ہیں تاکہ وہ سب گن کر خدا کی طرف رجوع لاویں اور نجات دہندہ خداوند یسوع المسیح پر ایمان لاکر ابدی نجات کو حاصل کریں۔ ناظرین کو واضح ہو کہ بائبل سوسائٹی نے اب تک قوموں کی ۔۔۔۵ زبانوں میں انجیل مقدس کو ترجمہ کرکے شائع کئے ہیں اور اب اور زیادہ کوشش جاری ہو کر اور نئی نئی زبانوں میں بھی جلد ترجمے کئے جاویں۔ ہماری دعا ہے کہ کاش تمام قومیں نجات کی اس راہ تک پہنچ جاویں اور لوگ نہ صرف بلکہ ہمیشہ کی زندگی حاصل کریں۔ بس یہ توجہ پیدا ہو جاوے اور اپنی نجات کی فکر کریں کیونکہ دنیا فانی ہے۔ اس کو ضرور ایک دن چھوڑنا ہے اور سفر عاقبت درپیش ہے۔ جس کو وہاں کی شفاعت کا اختیار ہے اس پر ایمان لاکر اپنی عاقبت کو بخیر بنالو۔ ورنہ دست حسرت ملنا پڑیگا۔ اور عاقبت بخیر نہ ہوگی۔



ہمعصر اہلحدیث مطبوعہ ۱ ستمبر ۱۹۱۶ء میں گوردوارہ میں عیسائیوں سے مباحثہ کے عنوان سے ایک چٹھی ریفورینٹ درج کرکے وہ نائب ایڈیٹر صاحب کی طرف سے تحریر ہوئی ہے اور اس لئے کہ وہ صاحب بذات خاص ہو تو بحث میں حاضر رہتے بلکہ سنائی باتیں تحریر کی ہیں۔ ان میں حقیقت ظاہر نہیں ہوتی۔ اگر خود مولانا صاحب مولوی ثناءاللہ ہی تحریر فرماتے تو ایسا نہ ہوتا کہ باتیں بالکل خلاف بیان کی گئیں۔ شیخ احمد دین صاحب لودیانوی کے مقابل ہونے کا ذکر کیا ہے وہ امر مطلق نہیں ہوا انہوں نے کوئی بحث پادری جوالا سنگھ صاحب کی یہ پادری صاحب کے تشریف لانے سے پیشتر پہلے کچھ شیخ صاحب نے تحریرے سے اشتہار بانٹے تھے۔ گرچہ من نہ پڑھا تھا۔ مولوی ثناءاللہ صاحب کی نسبت جو تحریر ہے آخر وہ اپوا ضاعے کھڑے ہوکر ایک اصول کا جواب دیا وغیرہ یہ بھی شک نہیں ہماری تو یہ شکایت ہی کہ مناسب تھا کہ مولوی صاحب ایسا کرتے مگر وہ ایسا کرنے سے قاصر ہے جیسا کہ ہم پیچھے گذشتہ ہفتہ کے نوٹ میں ذکر کر چکے ہیں پھر لکھا ہے کہ مولوی صاحب کے جوابوں سے مسلمانوں کی کل اداسی دور ہوگئی۔ یہ بات تو انہی کو معلوم ہوگی جو وہاں حاضر تھے۔ کیونکہ غیر حاضر شخص ایسی بات کا اندازہ لگا نہیں سکتا۔ ان نائب ایڈیٹر صاحب کا یہ تحریر کرنا بجا ہے کہ ان لیکچروں کے سننے سے مسلمانوں کے چہروں پر جو بے رونق تھے "اور لیکچرار صاحب کی تقریر کی نسبت یہ بھی بجا تعریف ہے کہ ان کے کلام میں منطق اور فلسفہ کا دریا بہا دیا تھا" پھر لکھا ہے کہ تو قابل لیکچرار نے کھلے الفاظ میں کہا کہ میری تقریر قرآن و حدیث کے الفاظ پر نہ ہوگی۔ بلکہ علم کلام کے مقررہ اصول پر۔ اور یہی انہوں نے کرکے دکھلایا۔ انہوں نے صرف عیروتوحید کے اکیلے اصول کو لیکر ایک علمی بحث سے ثابت کردیا کہ اس دعوے کا ثبوت دینے میں اہل اسلام قاصر ہیں اور سچ مچ قاصر ثابت ہوئے۔ کیونکہ مولوی ثناءاللہ صاحب نے سوا اس کے اور کچھ مولوی صاحب سے کوئی علم منطق یا فلسفہ کا ثبوت نہ دیا اور نہ ان علوم سے پادری صاحب کے دعوے کو کاٹا اور جو نائب ایڈیٹر صاحب نے ایک ایک اصول کا جواب دیا لکھا ہے۔ یہ بھی غریب ہے پادری صاحب نے تو ایک ہی اصول لیا تھا وہ کیسے سے اصول ہو گئے ہیں نہ معلوم مولوی صاحب نے کن سے اصول ایک ایک کرکے بجائے غیر حاضر صاحب کو تحریر کرا دیا۔ اس لئے یہ تحریر بیان قابل قدر نہیں ہے۔

ہو پھر مولانا صاحب نے اس دنیا کو نہ دکھا۔

عملی زندگی کی بڑی ضرورت ہے۔ عمدہ اور اعلےٰ مضامین اور بڑی بڑی نصیحتیں اور اچھے اچھے واعظ بالکل بے اثر ہوتے ہیں مگر جب ایک سرگرم اور روحانی جوش سے عملی زندگی والا شخص لوگوں کو نصیحت کرتا ہے تو اس کا اثر بہت بڑا ہوتا ہے۔ لوگ ہماری نصیحت کو کرتے ہیں پر ہماری چال چلن کو زیادہ دیکھتے ہیں۔ افسوس کہ بہت سی دوسرے لوگوں کے لئے ٹھوکر کا باعث ہو جاتے ہیں۔ ہمعصر کوکب ہند مطبوعہ ۱۹۱۶ء میں ایک نوٹ لکھتا ہے کہ اکثر اوقات ایسے لوگ دیکھنے میں آتے ہیں جو پبلک پریچنگ اور دیگر مذہبی عبادتوں اور جلسوں میں بڑے دیندار اور علیم معلوم دیتے ہیں پر دوسری جگہوں پر ان کا سلوک ایسا ہوتا ہے جس سے لوگ ان سے دور بھاگنا پسند کرتے ہیں۔ بہت ہی ضروری ہے کہ ہماری گفتگو میں ہاں کی ہاں اور ناں کی ناں ہو اور اگر ایسا نہ ہوا تو لوگ ہم کو دغاباز اور مکار کہینگے۔ اور کیسے ہی عمدہ طور پر ہم تعلیم دیویں اور نصیحت کریں۔ اس کا کچھ بھی اثر نہ ہوگا۔ ہمعصر کا مندرجہ بالا ریمارک نہایت درست ہے اور یہ ہی وجہ ہے کہ باوجود وعظوں و مضمونوں اور نصیحتوں کے لوگ متاثر نہیں ہوتے۔ یہاں تو عملی زندگی کی ضرورت ہے۔ نمونے کی ضرورت ہے۔ ایک انگریزی کہاوت بالکل سچ ہے Example is better than precept. جس کا مطلب ہے کہ نمونہ نصیحت سے زیادہ بہتر ہے۔

ریویوز

لڑکوں کا رہنما۔ اس نام کی کتاب ڈاکٹر اسٹیلیں سٹال صاحب کی انگریزی کتاب What a young boy ought to know کا ترجمہ ہے جو ڈاکٹر آئی ریٹامر صاحب اسسٹنٹ سرجن جالندھر نے کیا ہے اس کتاب کی خوبی اس کے مطالعہ سے بخوبی ظاہر ہوتی ہے۔ اگرچہ یہ ترجمہ ہے لیکن عبارت اور محاورہ کے لحاظ سے یہ اردو کی ایک عمدہ کتاب ہے جو خطوں کے پیرایہ میں لکھی گئی ہے۔ اس میں اخلاقی بیماریاں اور ان خرابیوں کا ذکر ہے کہ کس طرح نوجوان لڑکے مبتلا ہو کر اپنی صحت جانی اور روحانی کو بگاڑ دیتے ہیں۔ اس کتاب میں ان سے بچنے کی تدابیر اور ہدایات مندرج ہیں۔ اس لئے یہ کتاب جوانوں کے لئے درحقیقت ایک رہنما ہے۔ اور اگر نوجوان اس کتاب کو حکم کر کے مطالعہ کریں تو وہ ضرور ہی اس سے فائدہ اٹھائینگے۔

نوجوانوں کا رہنما۔ اس نام کی ایک کتاب ڈاکٹر اسٹیلیں سٹال کی انگریزی کتاب What a young man ought to know کا ترجمہ جو اس میں ابواب ہیں اور ہر ایک باب کا علیحدہ علیحدہ مضمون ہے۔ جو نوجوانوں کے لئے نہایت موزوں ہے یہ ترجمہ مسٹر صاحب ایم۔ اے نے ۱۹۱۱ء میں کیا تھا جو افسوس ہے کہ اس دنیا سے اپنا سفر ختم کر کے آرام میں داخل ہو گئے ہیں۔ یہ کتاب صاحب کے نصرت نوجوان آدمیوں کیلئے اصلاح کی ضرورت ہوتی ہے بڑی خوشی سے سب خاص و عام اس اعلیٰ مضمون کی کتاب کو غور سے پڑھیں اور اس کے مطابق چلنے کی کوشش کریں تو یقین ہے کہ ان کو نیک

دینی سوال و جواب

ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز کو جواب

قولہ۔ عسفان اور بدر آنجناب صلے اللہ علیہ وسلم نے لشکر روانہ فرمایا اور دوسری طرف شرحبیل خوب جانتا تھا کہ اس کی وحشیانہ حرکت کا کیا نتیجہ ہوگا۔ اس نے اس نے پہلے ہی سے قیصر کے دوسرے گورنروں کو اپنے ساتھ شامل کیا ہوا تھا اور انہی کے بھروسہ پر وہ اس زیادتی کا مرتکب ہوا تھا۔ اب اس طرح سے ان لوگوں نے اہل اللہ کو اس جھگڑے کو خاص ہی جھگڑا بنا دیا تھا۔ اور پہلے ہی سے بہت روپیہ کرکے پوری تیاری کرلی تھی۔

اقول۔ وہ کیوں نہ جانتا؟ وہ اہل اسلام سے خوب واقف تھا۔ وہ اُن کے فتوحات ملکی کو دیکھ چکا تھا اور یہ بھی جانتا تھا کہ ان پر رحم مطلق نہیں ہے۔ اور جبر ہی جبر ہے۔ دوسروں کو اپنی مدد کے لئے بلا لینا کوئی گناہ تو نہیں ہے۔ خاص ہی جھگڑا تو خود اہل اسلام نے بنا رکھا تھا اور ملک گیری کا خیال تو پہلے ہی سے اسلام کے خیال میں جاگزیں ہوگیا تھا۔ اور اب اُن کے مقابلے میں اگر کوئی لشکر چڑھ کے جاتا تو یہ کوئی عجیب بات تھی؟ جس طرح سے اہل اسلام تیار بہ تیار رہتے تھے تو کیا دوسرے بے خوف ہوتے؟ یہ تو لڑائی کا معاملہ تھا۔ پر یہاں تو یہ مطلب ہے کہ اہل اسلام کی ہر ایک بات عمدہ خیال کی جاتی ہے اور دوسروں کی سیدھی بات بھی اُلٹی سمجھی جاتی ہے۔

قولہ۔ اسلامی فوج ابھی راستہ ہی میں تھی کہ جب ان کو معلوم ہوا کہ دو لاکھ عیسائی فوج جس میں ایک لاکھ رومی ہیں مقام ابنیٰ پر جمع ہے۔ اور خود قیصر روم اس کا سپہ سالار ہے۔

اقول۔ ہم پوچھتے ہیں کہ اس جنگ کی وجہ کیا تھی؟ کیوں عیسائیوں نے خواہ مخواہ جنگ کا باب رکھا؟ اس کا ذکر ایڈیٹر صاحب بالکل چھوڑ گئے۔ وجہ اس کی اور دیگر جنگوں کی دعوت اسلام تھی جو آنحضرت ہر ایک بادشاہ اور ملک کے مالک کے سامنے پیش کرتے تھے جس کے ساتھ اسلام نہ قبول کرنے کے عوض سوا جنگ کے اور دوسرا علاج نہ ہوتا تھا۔

قولہ لیکن بعض ایسے تھے جو ہر صورت آگے ہی بڑھنا چاہتے تھے۔

اقول۔ اسی سے تو ہم کہتے ہیں کہ پرجوش اہل اسلام بڑھ بڑھ کر جنگ کرتے تھے۔ ایڈیٹر صاحب اور جھگڑا بنا دیا کہ یہ خاص جنگوں کی صورت ہے۔ یا راستا آگے بڑھ کر جنگ کیا جاتا ہے۔ اگر تھوڑی جمعیت تھی تو کوئی ضرورت نہیں کہ خواہ مخواہ اپنی جان کو خطرہ میں ڈالتے۔

قولہ۔ اگر فتح نہیں تو شہادت ہی سہی۔ اور ایک نہ ایک تو ضرور حاصل ہوگی۔

اقول۔ یہ وہ وجہ ہے کہ جس کے سبب سے مسلمانوں کو فتح حاصل ہوئی اور دل توڑ توڑ کر جنگ کئے گئے۔ سچ کہا ہے کہ کوئی بات چھپی نہیں رہ جاتی نہ جاوے۔ ضرور سچ خود بخود کھلتا ہے۔ اصل سبب تو اسلام کی لڑائیوں کا یہ تھا جو اس وقت ظاہر ہوا اور عبداللہ بن رواحہ نے صاف الفاظ میں کھول دیا۔ ایڈیٹر صاحب کے چھپانے سے نہ چھپا اور نہ چھپا۔ کسی نے سچ کہا ہے ؎

حق گفتہ بہ حق نشاید نہفت۔

باقی دارد

اقتباس

جھوٹا کانورشن

ممکن ہے کہ ایک آدمی بدتر حالت سے بہتر میں آجاوے اور بڑے سے بڑے شہرہ گنہگار کی حالت سے نکلکر ایک دیانتدار بن جاوے۔ بلکہ عام دیانتداری سے بڑھکر کسی بھی رسم کا پابند ہوکر اپنے آپ کو کسی کے نام سے پکارنے پر آمادہ ہو۔ گناہ جن میں پڑا ہے اور وہ معقول تبدیلی کا محتاج ہی رہے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ایک کلام کی تاثیر سے اس کا دل بھی تھوڑے سے روشن ہوجاوے اور اس کی سمجھ بھی کسی قدر بڑھ جاوے اور وہ کلام کے پڑھنے اور سننے سے خوش بھی ہووے اور اچھے اچھے دینی کام بھی کرے اور بہت سے ظاہری گناہوں کو چھوڑ بھی دیوے پر تو بھی اسکا اصلی کانورشن نہ ہوا ہو۔ کیونکہ اگر اس نے تمام گناہوں کو ترک کردیا ہو بجز ایک گناہ کے اس کی زندگی پر حکمران ہو تو وہ خدا کا نہیں ہے۔ کیونکہ یہ خدا کا قاعدہ ہے کہ خدا کی طرف منہ لانا اور گناہ میں بھی لگے رہنا دونوں باتیں ناممکن ہیں۔ آر۔ بولٹن۔



مراسلات

دنیا میں دکھ کا بھید

نمبر ۱۱

ایوب کا احوال

سچ ہے کہ خدا نے سب دکھوں اور مصیبتوں کا مطلب ہم پر ظاہر نہیں کیا۔ یہ تو ایمان کی بات ہے مگر مسیح کی زندگی اور موت سے اور اپنے تجربے سے بھی ہمیں معلوم ہوا کہ بہت باتوں کے دکھوں کے وسیلے سے خدا کے مقصد پورے ہوتے ہیں۔ مسیح کے دکھ اٹھانے سے نجات کی راہ ہمارے لئے نکالی گئی۔ ماں کے بچے کے وسیلے ایک بدکار بیٹا بچایا گیا۔ جب ہم دکھوں کی بابت ہم جانتے ہیں کہ وہ خدا کے مقصد کو پورا کرنے کے لئے آتے ہیں تو کیا ہم یہی نہیں مانیں گے کہ اور سب دکھ بھی جو ہمیں ملتے ہیں کسی نہ کسی طرح سے خدا کے مقصد کے پورے کرنے کے وسیلے ہیں۔ اگر یہ ہمارا ایمان ہو تو پھر خدا نے ہمیں کتنی عزت بخشی ہے کہ ہم کو اس کے پاک مقصدوں کو پورا کرنے کے وسیلے ہوں۔ اگر یہ ہمارا ہمارا جو خدا اور انسان کی کی محبت ہمارے دلوں میں ہو تو ہم خدا کی نہایت شکرگزاری کریں گے کہ ہم اس لائق گنے گئے کہ مسیح کے دکھوں کو پورا کریں۔

یہ خیال کر کے وہ لاچار بیمار بڑھیا بھی جو پلنگ پر سالوں تک پڑی رہتی ہے اپنی مصیبت کو خوشی کا باعث جانیگی اور خدا کا شکر کریگی کہ میں بھی یہاں پڑے ہوئے خدا کی خدمت کرتی ہوں۔ جو ابھی ہمیں مصیبت ہی مصیبت معلوم ہوتی ہے اس سے ہمارا ایمان اور محبت بڑھیں اور وہ ہمارے لئے خوشی کا باعث ہوگی۔

صرف ایک ہی بات کی ضرورت ہے۔ خدا اور انسان کی محبت۔ یہی زندگی کی کنجی ہے۔ جو محبت رکھتے ہیں وہ بہت سکتے ہیں۔ یہی زندگی کا قاعدہ ہے جو مسیح میں اور ہم میں اصلی فرق کیا ہے؟ اس کا دل محبت سے بھرا ہوا ہے۔ ہمارا دل خود غرضی سے۔ ان کے لئے کہ جنکے دلوں میں مسیح کی سی محبت پیدا ہوتی ہے تمام دنیا بدل جاتی ہے جو چیزیں پہلے دکھ لاتی ہیں اب سکھ کا باعث ہو گئی ہیں۔ خدا کی روحانی بادشاہت ان کے دل میں آگئی ہے کہ جس پر دنیا ہاتھ نہیں لگا سکتی۔

لودیانہ میں لیکچرس

چند روز سے ہمارے مہربان کرم فرما جناب پادری جوالا سنگھ صاحب دہلی سے تشریف آور ہوئے اور اپنی زبان مبارک سے چند ایک لیکچر دیئے۔ جو اہل ہنود و آریہ صاحبان اور مسلم حضرات نے سننا بخاص حاصل کر کے قصبہ کو اپنا شکار بنایا۔ اول روز ویدوں کے مضامین کہ آریہ صاحبان کو سوائے منہ کی کھانے کے اور کچھ حاصل نہ ہوا۔ آپ کے دلائل مسلم فضل پر مبنی تھے اور اپنے تمام دلائل کو آپ نے آریوں کی کتب مقدسہ سے ثابت کیا۔ اگر بےرحم اور خادم ثابت کیا تعلیم وید کو فضول اور آریوں کی خارجی بات بتلا دیا اور کئی دلیل وغیرہ۔ اخیر میں آپ نے بڑے زور سے کہا کہ اگر ان دلیلوں میں سے کوئی آریہ صاحب ایک کو بھی توڑ دے تو میں عمر بھر غلام بنجاؤں گا (افسوس) پر نہ بے مسائل ویدک کیونکہ کوئی آریہ بھی نے اخذ کئے ہوئے ہیں۔ انہی کی کتب مقدسہ کے برعکس تعلیم ستیارتھ پرکاش ثابت کیا۔ اب سائل کو ہو قدرہ دیا۔ چنانچہ ایک آریہ صاحب بڑے کروفر سے آئے مگر کر بڑے عالم تھے۔ اور پانچ منٹ تمہید کے لئے مگر تو عوام الناس ہو چند ایک باتیں کہیں۔ مثلاً پادری صاحب نے تجسس کیا سو غلط ہے۔ دلائل وغیرہ آخر میں ایسے علاوہ پھر چند ایک بیہودہ سوالات پیش کئے۔ جو فضول اور زیر بحث مناظرہ سے بالکل الگ تھے۔ علاوہ ازیں مقررہ مضمون سے باہر تھے۔ تاہم بھی پادری صاحب نے نہایت معقول جوابات دیئے۔ لیکن آپ پھر اٹھے اور کچھ اور فرمانے لگے جس سے عوام الناس پر ظاہر ہو گیا کہ آپ کس قدر تعلیم یافتہ ہیں۔ ابھی کیا ہیں۔ چہ نسبت خاک را بعالم پاک۔ آپ کہاں پادری صاحب کہاں۔ بڑی مہربانی کسی اور بڑے نامی گرامی پنڈت صاحب کو مناظرہ کیلئے لاتے تاکہ کچھ مناظرہ ہوتے کرایا ہو سکتا تھا۔ صداقت صداقت ہی ہے آپ چند منٹوں کے بعد بھی باوجود پادری صاحب کے سمجھانے کے بیچ ہی بیٹھے رہے۔ کہ تمام حاضرین اب تو بغلیں جھانکنے لگے اور گر کر دوسرے روز حضرت پادری صاحب موصوف نے دین عیسوی پر پرجوش دلائل تقریر فرمائی اور پھر ویسے ہی درستی مباحثہ کی۔ آپ پھر آن موجود ہوئے۔ چند ایک فضول اور بےمعنی اعتراضات فرمانے لگے۔ آپ کی بولیں شاید ہی کوئی سمجھا ہو کہاں رک سکتا تھا۔ اس روز آپ نے کمال ہٹ کی ہرگز مضمون نہ چھوڑا تاہم پادری صاحب نے سمجھایا مگر صاحب تو اپنی ہی ہٹ پر اڑے رہے۔ کوئی دلیل نہ کوئی علمی بات صرف کی ادھر کی اُدھر۔ کسی نے شیعہ کے پاس سے یہ کہا کہ جی ان آریوں میں صرف شور و شغب ہے اور کچھ نہیں۔ میرے خیال میں تو کسی حد تک یہ درست معلوم ہوتا تھا۔

تیسرے روز حسب تاریخ اجلاس تثلیث رد مذہب باطل پر تقریر فرمانی شروع۔ شروع میں یہی جھگڑالو صاحب اٹھ کر کہنے لگے کہ جناب پادری صاحب براہ مہربانی سیدھے سیدھے الفاظ ہر ایک کی سمجھ میں آنے والے فرمایئے۔ پادری صاحب نے کہا کہ بھائی میں اردو بولتا ہوں اور آمدہ میں یہ تمام الفاظ مستعمل ہیں۔ پھر کیا یہ اصلاح ہوں

کی بابت وہ میں الگ نہیں کر سکتا مگر آپ کو نہ یہی میں سمجھا سکتا ہوں چنانچہ دوران گفتگو میں آپ نے سمجھایا اور یہی فرمایا کہ جناب معترض ان آریہ صاحبوں کا قول ہے کہ وہ مذہب جس میں علم کو دخل نہ ہو لاشئی اور فضول ہے۔ پس میں یہی ظاہر کرتا ہوں کہ دین عیسوی اور دین اسلام ہر دو میں علم کو زیادہ دخل ہے بہ نسبت آپ کے مذہب کے اگر آپ کو مسلم نہیں ہے تو آپ کا مذہب بموجب قول آپ کے عالمان دین کے لاشئی ہوا۔ اب آپ نے اس روز کے دونوں تعلیم شرح کئے اور ثبوت سمجھائے کہ واہ واہ

آپ نے بعد اس کے سوالات کا سر تھوپا۔ مگر یہ کہا کہ وہ الفاظ سنو گا جو مضمون پر ہیں وہ اندر سے عقل بھی درست ہوا بجز ہیں روز گا۔ اس پر گئے آریہ صاحبان جو ان پر وار کرنے کو کہنا چاہتے تھے کہ کسی طرح سے ہی کے میدان جنگ سے چلیں کیونکہ دلائل بے لبہ درست تھے کہ ان کو وہ توڑ نہیں سکتے تھے چنانچہ آریہ صاحبان اپنا زنہار اُٹھا بھاگنا اُٹھا سیدھے گھر کو چلے اور خوش ہوئے کہ بچ گئے۔ افسوس ہے کہ تعصب نے کہاں تک انکو اندھا کر ڈالا ہے۔ نیک اور بد کی تمیز نہیں کرتے۔ دوسرے صرف شور کرنا دلسوزی کرنا معلوم ہوتا ہے۔ ان کا شیوہ ہے۔ افسوس ان آریہ صاحبان پر جو پیشہ ور کرتے ہیں اور انہیں ایسی ایسی نا مناسب حرکات سے باز رکھے۔ اور ان کی آنکھیں کھولے۔ تاکہ وہ اس زندہ اور سچّے حقیقت جیسے کو دیکھیں اور اسے پرکھیں اور اس پر ایمان لا کر نجات پاویں۔

والسلام

راقم بی۔ رام لعل جو جڑہ
ساکن لاہور۔

گورنمنٹ بمبئی نے علاوہ شفاخانوں کا اضافہ کرنا چاہتی ہے جن میں چند سفری شفاخانہ بھی شامل ہونگے۔

دو پارٹیاں اور مخصوص گرجہ

ایک روز ایک سیاح تیرتا ہوا ایک گرجہ میں عبادت آلہی کی خواہش سے جا وارد ہوا اور تھیک وقت کے اول پہنچ کر وہ مناسب اسرائ کیا۔ ماں معلوم کیا کہ جگہ مخصوص ہے اور ادھر سے ہٹ دوسری جانب نشست کیا۔ مگر وہ بھی مخصوص کہ تیسری اور چوتھی تک بھٹکتا چلا گیا۔ اور سب جگہوں کو کسی نہ کسی کے نام مقرر شدہ پایا۔ اب کیا تھا جب خورو فکر میں تھا کہ اتنے میں ہر طرف سے لوگوں کے ہجوم آن حاضر ہوئے جو حق جوق تشریف لانے لگے۔ اب تو صرف ستونا گئے کے سوائے اور کچھ نہ تھا۔ آخری تین بینچوں کی طرف جو نگاہ ڈالی تو خیال کیا کہ جلد جاکر اس جگہ بیٹھیں کہ راستے میں اور شخص آئے اور یہ ہاتھ سے بیٹھ گئے۔ اب صرف کر رہے تھے کہ سوائے اس کیا تھا۔ خیال کیا کہ شاید کوئی جگہ رہے گا ایسا نہ ہو کہ نماز قضا ہو جائے نتیجہ ابھی ہوا کا ساتھ ہے۔ ایک دو سے جگہ نظر نہیں۔ کیا تھا ایک کا اور جا بیٹھا گر اور تشریف ہیں۔ اسباب کی مالک آن رکھے دے باہر نکلنے اپنے گورنمنٹ کی گھڑی چار طرف دیکھتا گئیں آنا تو نہیں۔ خیال کیا کہ یہاں گرجہ میں آئے ہو کہ میدان جنگ میں ہو کہ گوکب دامن چھڑے خوشی کیا ایسی جوں وہ ہاں میں تکلیف رفع کر گرجہ سے باہر جا کر لوگوں کی طرح حاصل کی و افسوس۔ مگر کیا کروں۔ تاہم ایسی ہی تھیں۔ سب انتظام ہی تھی کہ مرکا بھی تو گناہ بندہ کا نہیں۔ بالکل یہ ہی حادثہ کا ایا کہ دریافت کروں کہ کیا پایگ یہ کہ نوجوان نہ آئے وہاں بیٹھیں بھی صدا لگانے کی سستی جا دخل ہوا دیکھا کہ سب کے سب گرمی سے دعائیں گیت مناجات ہو رہی تھیں۔ پردیسی گردان سب نے بڑی خوشی سے ایک کرسی پر بٹھالیا۔ آخر میں اسکو گرجہ کہنے اور اسکو دین عیسوی کہنے ہو نہ لاکر

نوجوانوں کی پارٹی تھی جنکو بزرگان دین آلہی نے اپنے سے بے طرف کرنا یہ شیطان کے حوالے کر دیا گرچہ شکر خدا ایسا نہ ہوا پر جا کیوں جاتی گرجہ میں کیوں آئے صد جواب اہی کیا کریں جاتے ہیں تو جگہ نہیں اور اگر فرض محال ملا بھی تو سب سے آخر پھر اور بھی کوئی تہمت ملا ہے۔ بڑا افسوس کیا اور گرجہ کے انتظام پر بہت غور کے بعد کہا کہ یہاں اظہار میں دیتے تاکہ عوام الناس کو ایسے عمدہ عمدہ طریقوں کا حال معلوم ہو جائے۔ امید ہے کہ مشن* اس پر غور فرمائیگی اور ان جوانوں کے لئے بھی جگہ مقرر کریگی۔ اور گرجہ کے اس غیر مناسب مخصوصیت کو ترک کر صاف دکھائیگی کہ یہی مذہب میں یگانگت ہے۔ پس لحاظ کسی کا نہ کرے ہر خاص و عام فقیر و امیر ہر ایک کے لئے جگہ سب کہیں

والسلام

راقم بی۔ رام لعل جو جڑہ۔ ساکن لاہور۔

روح انسانی

سلسلہ کے لئے دیکھو اخبار نور افشاں مطبوعہ ۲۴ مئی سنہ ۱۹۱۱ء

اس مبحث کو ہم بیان کر چکے ہیں کہ تب علم ہو گا کہ انسان نفس حیوانی اور قوت عقلی سے بچھا دیکر بدن سے نسبت تیار کیا ہے اور یہ کہہ دیتے ہو کہ یہ بدن ایک بیمار اور پانی شئے ہے جو اس کا لازم ہے باقی ہو رہتی شب و روز پانی کئے گروہ کی خدمتگار ہی ہے اور نے بننے میں مشغول ہے اور نہیں جانتے کہ بیچ اجل کب اور کس وقت جگہ وبائے کو ہے۔

ذکر کرتے ہیں کہ ایک شخص کسی بیدار ہے جسنے اپنی بھیڑ کو بال کترنے کے لئے زمین پر گرایا بھیڑنے سمجھا کہ اب یہ آخری دم ہے اور بہت خفا ہوں مارے جاں سے کی نیت تو صرف بال کترنے کی تھی۔ نہ ذبح کرنے کی۔ بال کتر کر چھوڑ دیا تب بھیڑ نے خیال کیا کہ میرا بیانہ اور

* سیاہ گوس کی اصل حقیقت سے واقفیت نہیں وہ چپ ... [illegible]

سے بنایا بے فائدہ تھا۔ یہ تو صرف بال ہی کترتے گراتے ہیں۔ ایک شخص یاں قصاب بھی جو ہاتھ سے اگر دو چار ہوئے اور دام بکری ہی بھیڑ خریدی۔ اور بیچ خانہ میں لیجا کیا چاروں شانے چت گرا یا اور حلقوم پر چھری آبدار رکھ دی اول تو بھیڑ نے یہی سمجھا کہ قصاب کی تمام جدوجہد بال ہی کترنے کی ہے۔ لیکن جب خون غٹ غٹ کر کے نکلا۔ تو اصل حقیقت پر خبر ہوئی۔ واللہ اعلم۔ پس اے صاحبان جو مغرور خدا بنے بیٹھے ہو اور اس خود اعتمادی کے نام کو بدنام کر رہے ہو۔ جب اس کے تیرے نیچے ہیں گرفتار ہوگے اور بیا یہ اجل شکل پہنچنے کو دیکھو گے تب بھیڑ کی طرح آنکھ اٹھا اٹھا کر رو گے اور تسلیم کرو گے کہ روح انسانی کس قدر کمزور اور ضعیف ہے اور تب ہی وہ قدوس جامع جمیع صفات محمودہ روبرو نظر آئے گا۔ جس کی آپ تمام عمر تک کرتے رہے اور بشر یک بنکر ضحکہ اڑاتے رہے۔ پس اے میرے ملکی بھائیو آج خواب غفلت سے جاگو اور تحقیق حق کرو تقلید کے تئیں سے بے نور ہو جبکہ تحقیق کے سپاہی ہو مخلوق کو خالق نہ ٹھہراؤ۔ یہ گناہ کبیرہ ہے۔ درگاہ الٰہی سے ناامید مت ہو اس کی رحمت کا دروازہ رات دن کھلا ہے۔ اور اپنے فضل کا ہاتھ بڑھا کر تمہیں قبول کرنے کو تیار ہے۔ بقول شخصے

تجھے فضل کرتے نہیں لگتی بار
نہ ہو تجھ سے مایوس امیدوار

یعنی اس کی درگاہ سے کبھی مایوس نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ ہر وقت اپنے دامن مراد کو برگزیدوں مرادوں سے بھرا ہے۔ متکبر اس درگاہ سے راندے جاتے ہیں۔ وہ عاجزوں اور بے کسوں کو چن لیتا ہے۔ تاکہ عالموں اور دولت مندوں کو شرمندہ کرے۔ جیسا کہ حضرت پولس رسول قرنتیوں کی جماعت کو تحریر فرماتے ہیں

اے بھائیو اپنے بلائے جانے پر نگاہ تو کرو کہ جسم کے لحاظ سے بہت سے حکیم بہت سے اختیار والے اور بہت سے اشراف نہیں بلائے گئے۔ بلکہ خدا نے دنیا کے بیوقوفوں کو چن لیا کہ حکیموں کو شرمندہ کرے۔ اور خدا نے دنیا کے کمزوروں کو چن لیا کہ زور آوروں کو شرمندہ کرے۔ اور خدا نے دنیا کے کمینوں اور حقیروں کو بلکہ بے وجودوں کو چن لیا کہ موجودوں کو نیست کرے۔ تاکہ کوئی بشر خدا کے سامنے فخر نہ کرے۔ (۱ قرنتی ۱: ۲۷ تا ۲۹)

تکبر اور غرور سے بل گرتا ہے مگر حلیم و فروتن حقیقی درخت سرسبز ہو کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس کا پشتیبان خود خدا ہے۔ فرعون نمرود وغیرہ کو دیکھو وہ اپنے تکبر کی وجہ سے ایسے گرفتار ہوئے کہ چکنا چور ہو گئے اور دنیا میں بدنام ہو گئے۔ آج خلق اللہ ان پر ہزاروں نفرین کرتی ہے۔

اور حضرت یوسف اور ابرہام اور کنعانی عورت پر غور کیا ہیں۔ وہ صبر کے پتلے تھے اور شکر و صبر بجا کیا کرتے ہیں۔ اور مصیبت پر غالب آتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ ان کی دعاؤں کو سنتا اور بابرکت فرماتا ہے۔ سرتاسر حلیموں کی ہی کامیابی ہوئی ہے۔ پھر جائے دیگر کلام اللہ فرماتا ہے۔ دو شخص ہیکل میں دعا مانگنے گئے۔ ایک فریسی اور دوسرا محصول لینے والا۔ فریسی الگ کھڑا ہو کے یوں دعا مانگتا ہے۔ کہ اے خدا میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ اوروں کی مانند لٹیرا۔ ظالم۔ زناکار یا جیسا یہ محصول لینے والا ہے۔ نہیں ہوں۔ میں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا ہوں۔ اور میں اپنے سارے مال کی دہ یکی دیتا ہوں۔ پر اس محصول لینے والے نے دور سے کھڑا ہو کے اتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف اپنی آنکھ اٹھائے۔ بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ کر کہتا تھا کہ اے خدا مجھ گنہگار پر رحم کر۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں یہ شخص دوسرے سے راستباز ٹھہر کر اپنے گھر گیا۔ کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا ٹھہراتا ہے چھوٹا کیا جائیگا۔ اور جو اپنے تئیں چھوٹا ٹھہراتا ہے بڑا کیا جائیگا۔

(مقدس لوقا ۱۸: ۱۰ تا ۱۴)

دیکھئے آیات متذکرہ بالا میں خدا نے خود فیصلہ فرما دیا ہے کہ متکبر راندہ درگاہ ہے۔ اور وہ جو دل کا فروتن اور غریب ہے جس کا سچا توکل اس پر ہے خداوند بھی اس پر کل کرتا اور اسے آسمانی بادشاہت میں ممتاز فرماتا ہے۔ وہ جب تک اس دنیا میں ہوتے ہیں۔ اور اپنے محبوب کی محبت میں یوں ورد زبان رکھتے ہیں۔

من در غم عشق تو اسیران بلائیم
کس نیست بجز عاجز و بیچارہ گدائیم
بیا نظر کن کہ درین جائے غریبم
بسا کرے کن کہ درین خاک گدائیم۔

آمین

خاکسار (پادری یعقوب مسیح جوہری، حال وارد امیر بی بی مشن۔ راولپنڈی چھاؤنی)

سفر امریکہ

بجلی کی روشنی بجلی سے کھانا تیار کیا جاتا ہے۔ بجلی سے کپڑے دھوئے جاتے۔ استری کئے جاتے۔ جھاڑو دیا جاتا۔ برتن دھوئے جاتے۔ کمرہ گرم کیا جاتا۔ پانی گرم کیا جاتا۔ حجامت بنانے چلائے جاتے۔ مستری ترکھان لوہار سب بجلی کے ذریعہ کام کرتے۔ موچی اسی کے ذریعہ جوتیاں بناتے۔ یہ سب باتیں میں نے خود اپنی آنکھوں سے ہوتی ہوئی دیکھیں۔ خدا جانے اور اور کتنے کام بجلی سے کئے جاتے ہیں۔ طرفہ یہ ہے کہ اگرچہ یہاں کے انجینیروں نے کسی طرح بجلی کو قابو کر رکھا ہے۔ اور جو چاہتے ہیں اس سے کام لیتے ہیں۔ مگر وہ سمجھ نہیں سکتے کہ یہ چیز کیا ہے۔ خدا کی باتیں خدا ہی جانے۔

شہر کے اندر ریل کا کرایہ بہت سستا ہے یعنی ایک آنہ میں آپ شہر کے ایک سرے سے

دور تک جا سکتے ہیں جو کہ پچیس میل کا فاصلہ ہے۔ ورنہ یوں ریل سے کرایہ یعنی ایک شہر سے دوسرے شہر کو جانے کے لئے ہندوستان کی نسبت بہت زیادہ ہے نیویارک سے فیلڈلفیا تقریباً نوے پچاس میل کے فاصلہ پر ہے جس کا کرایہ مجھے دو ڈالر ۵ روپیہ دینا پڑا۔ جس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ریل کا کرایہ کس قدر زیادہ ہے۔ ریلگاڑی میں ایک ہی درجہ ہے۔ آٹھیس ستی کو نیویارک سے ایلڈسن کی طرف روانہ ہوئے۔

ایک پادری اور ان کی بیوی صاحبہ بھی جو جرمنی سے تشریف لائے تھے ساتھ تھے۔ ان کو واشنگٹن ہی کو جانا تھا نیویارک سے ایلڈسن آتے ہیں واشنگٹن ایک طرف رہ جاتا ہے مگر اسی ٹکٹ پر ہم نے اضافہ براہ واشنگٹن بنوائے جس کے لئے ہمیں کچھ زیادہ نہ دینا پڑا۔ دوپہر کے ایک بجے واشنگٹن پہونچے۔ یہ یونائیٹڈ سٹیٹس کا پایۂ تخت ہے اور نہایت ہی خوبصورت شہر ہے۔ چھ سات گھنٹے ٹھہرنے کا اتفاق ہوا۔ مگر تمام شہر کی سیر دیکھ لیں پہلے واشنگٹن مونیومنٹ Monument دیکھا جو سطح زمین سے پانچ سو پچاس فٹ بلند ہے۔ ہمارے علاوہ اور بہت سے شائقین وہاں موجود تھے کرسیاں لگی ہوئی تھیں تمام لوگ جو تقریباً پچاس اور ساٹھ کے درمیان تھے ایک قطار میں بیٹھ گئے۔ کوئی دس منٹ کے بعد تمام کھڑے ہو گئے اور [illegible] کے تخت پر جمع ہو گئے۔ اور تا تا ۵۰۰ فٹ کی بلندی پر پہونچائے گئے۔ وہاں سے تمام شہر کی سیر کی بعد اس کے سپریم کورٹ میں گئے۔ ہندوستان کی طرح یہاں بھی ہر صوبہ میں ہائیکورٹ ہیں۔ مگر ان تمام ہائی کورٹوں کے اوپر یہ سپریم کورٹ ہے جب ہم پہونچے ایک مقدمہ پر بحث ہو رہی تھی تیرہ جج اور ایک کلرک آف کورٹ موجود تھے

باقی آئندہ

میلہ بارن ہاڑا

پیر گاہے شاہ کے ہفتہ وار میلے کے

مزید حالات

پیر پرستی ـــــ و ـــــ قبر پرستی گناہ ہے

اب ہے نجات کا وقت، ہدایت کا دن۔ مسیح کو صرف پیغمبر نہ مانیں بلکہ خدا کا بیٹا کر ایمان لاویں۔ اس میلہ پر جو ایک گیتوں نے لطف دیا وہ کبھی نہیں بھول سکتا ایک ترانہ سنیں ہو گیت

گیارہ یا کیوں رہیاں جگت نال اکیاں

اور دوسرا گیت جو دل پر بہشت کا نقشہ کھینچ دیتا ہے وہ یہ تھا۔

کورس۔ گلیاں لی بابل والیاں
ایکان سفنے ہو گیاں
چلو سیتو دل پینے دے چلے
تے جا بے چلے دیاں بالیاں
واکھ وا بڑا چلے چایا
تے بن جا بے چلے دیاں فی بالیاں
مرگ پر ہو وری سفر کر سنبھلی
تے رو وشہد دیاں نالڑیاں
باغ سنگا مسیح ملاں نی والا
تے سب سنگ گیاں سیاں نے بالیاں

شام کے وقت جب ہم لوگ واپس گھر کو آ رہے تھے تو راستے میں تین چار گڈے بڑے دور دمیرا مطلب برقعہ پوش سے ہے) اہل اسلام کی مستورات سے بھرے ہوئے ہمیں ملے جو منتیں ماننے اسی پیر گاہے شاہ کے جا رہی تھیں۔

باقی دار ماشتہ

دوسرا سالانہ مسیحی جلسہ لودھیانہ

پھر پادری ٹھاکر داس صاحب تقریر فرماتے ہوئے فرمایا کہ قصور ان اشخاص کا ہے جو خاص اس کام کے لئے مخصوص ہیں۔ ہمارے فیروزپور شہر میں ایک شخص ہے جو کہ سمعی ہیں جو کہ اپنا پیٹ بھرتا ہے۔ اگر پنجابی پاس کی مسیحی سنکر کانا ہے کرنے والے کا دل خواہ مخواہ پیل جاتا ہے۔ ہاں ہماری زبان سے اچھی طرح کی سنکے تو کتنا زیادہ سامعین کے دل کو موثر کرے بیہودہ اور کے ذریعے سے ہم بھی پیدا ہو سکتی ہے جو کہ میں طرح طرح کی زبانیں ہونے کی پر تاثیر طاقت دیتا ہے۔ پھر پادری صاحب نے فرمایا کہ جناب اس نے ہم کو دیا اتنا ہی ہم سے مانگتا ہے۔ سیلف سپورٹ کے انطباق کے لئے پنجابی پاسٹر کی تنخواہ پوری کرنی چاہئے پھر پریسبیٹیرین ہوم مشن کے لئے مدد کرنی چاہئے ہمارا پنجابی مشن اس کی طرف ہم توجہ کریں مسٹر چنڈی صاحب ہیڈ ماسٹر سی بی بی ہائی سکول ترن تارن نے فرمایا کہ ہم یہ نہ کہیں کہ ہمارے دیسی بھائیوں نے ترقی نہیں کی بلکہ ترقی کی ہے۔ کیونکہ ایس۔ ایم۔ ایس ہی ایک سیلف سپورٹ کا اعلیٰ نمونہ ہے اور اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ لوگوں نے اپنی فرض منصبی کو سمجھا ہے اور ہمیں اسی طرح لوگ اگر خدا کے پاس گوگڑائیں تو ضرور ہم میں غیرت سیلف سپورٹ کی روح پیدا ہوگی اور ایسے لوگ ہر قصبہ اور ہر گاؤں میں ہونے چاہئیں۔

بروز جمعرات ۶ اپریل ۱۹۱۱ء ۸ سے ۹

اور ۹ سے ۱۱ بجے تک

بابو سی جے این فرمین صاحب میر مجلس تھے اور آپ نے تھوڑی سی دیر تقریر کی۔

باقی دار ماشتہ

اصلی انجیل کہاں ہے؟

اردو یہ انجیل محمد صاحب سے صدیوں پہلے عیسوی اور عبرانی زبانوں میں تسلسل سے جاری تھی کہ [illegible] صاحب [illegible] جب وہ مرجاتا تو ان کی تصانیف کے [illegible] اقتباسات سے ہی نیا مجموعہ [illegible] کے ہمراہ ہوتا ہے یہ کافی دلیل ہے کہ یہ وہی سابق انجیل ہے۔

[illegible] سورہ حجر میں [illegible] آیت [illegible] نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون [illegible] اور [illegible] محافظت ہے کہ کوئی [illegible] سے تبدیل کی جائے۔ پس لفظ کو یہ [illegible] کیا ہے۔

[illegible] ہونے کا [illegible] امر [illegible] القیامت و [illegible] کا [illegible] سکتے بلکہ [illegible] علاوہ ازیں [illegible] اپنے [illegible] اقوال و افعال سے [illegible] سابق بیان کرتا ہے [illegible] اور [illegible] کا [illegible] ہے [illegible] ۱۵۰۰ برس بعد حضرت عیسے کی [illegible] سے [illegible] اور اصلی انجیل پر [illegible] مستقیم [illegible] سوسائٹی [illegible] آباد دکن۔

ایک دریافت طلب بات

ہم نے اخبار نورافشاں مطبوعہ ۹ اگست ۱۹[illegible]ء صفحہ کالم اول پر ایک پادری کے بی استہ صاحب کا نام پڑھا ہے جنہوں نے [illegible] کو تسبیح [illegible] کو بپتسمہ دیا ہے۔ [illegible] سیلف سپورٹ کا لیڈر بتلایا ہے۔ مہربانی کر کے ہم [illegible] پادری کے بی مستہ کون ہیں؟ اگرچہ پادری صاحب [illegible] ان کے اصلی نام کے [illegible] کے بی [illegible] کے بی استہ کس مشن سے علاقہ رکھتے ہیں؟ کس [illegible] کا تعین کیا ہے ان کی سیلف سپورٹ سے کیا مراد ہے۔ وہ کیسے سیلف سپورٹ [illegible] کوئی [illegible] ہے جس کا [illegible] سے [illegible] اس کے سیلف سپورٹ کا اصلی مطلب بھی بیان فرمایئے۔ براہ عنایت ان سب باتوں کا مفصل بیان نورافشاں میں مطلع کیجئے۔ فقط والسلام

راقم پادری [illegible] پاسبان [illegible] چرچ [illegible]

ضرورت

ایک [illegible] اے یا انٹرنس پاس عیسائی استاد کی بہت جلد ضرورت ہے۔ تنخواہ لیاقت کے مطابق ملے گی درخواستیں مع اسناد ذیل کے پتہ پر آنی چاہئیں۔

پادری اے۔ جی۔ میکی

[illegible] یو۔ پی

شعر و سخن

غزل

حالت بہ مقابل افسوس

ہمارے ملک کی حالت [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

راقم [illegible] ایم سی [illegible]

[illegible]

حیدرآباد دکن میں [illegible] خان صاحب [illegible] کے گئے۔ [illegible]

نواب [illegible] جنگ [illegible] کی [illegible]

مضامین

مسیحی خدمت

ان باتوں سے [illegible] آپ کو خیال رہیگا اس وقت ہم خدمت کی اصلی غایت کو سمجھ جائینگے۔

خود غرضی یا سلطنت [illegible] ہوجاتی۔ اگر کوئی شخص حکومت کرنا چاہتا ہے کہ میں خود مختاری کرتا ہوں وہ بھول جاتا ہے حکومت دنیا کو ترقی دینے یا انسانی خدمت کرنے کے واسطے ہے کہ کسی خاکساری خدمت کرنا پسند کرتی ہے جیسی کہ سچی صفت خاکساری سے کیجاتی ہے

اگر کوئی مسیحی [illegible] کار خدمت کرنا چاہے نہ کہ حکومت کرنا۔ جاننا چاہئے کہ خدمت کی ہر استاد کے قدموں میں بیٹھے [illegible] سکھیں کہ خدمت کس طرح ہو سکتی ہے۔ ہمارے استاد نے اپنی خدمت کا نمونہ ہمارے سامنے پیش کر دیا ہے جسے ہم اس کی پرتر زندگی کے مطالعہ سے حاصل کر سکتے ہیں

ہماری زندگی کا مقصد خدمت ہے۔ خواہ بری ہو یا اچھی لیکن وہ خدمت کیسی پاکیزہ اور پرتر ہے جو مسیح کے مقدس قدموں میں سیکھی جا سکتی ہے۔ اسی خدمت میں انسان کی زندگی ہے یہی خدمت ہے جو اوروں کے لئے جینا سکھاتی ہے یہی خدمت ہے جو غریبوں کے لئے اپنی جان دینا سکھاتی ہے یہ خدمت مسیح میں شروع ہوئی اور اسی کے جلال میں کمال کو پہنچتی ہے۔

مترجم از جارج ملٹن صاحب
[illegible]

انتخاب الاخبارات

کس طرح گیت کے وسیلہ ایک روح مسیح کے پاس لائی گئی

ایک جاپانی [illegible] برسہا برس کی سوداگری [illegible] مشنری صاحبان کو یہ قصہ سنایا۔ جب وہ جاپان مذہبی کے متعلق اظہار کر رہا تھا مشنری صاحبان کی طرف مخاطب ہو کر کہنے لگا میں ایک مدرسہ سے سکول میں پڑھتا تھا۔ وہاں میں نے یہ گیت سیکھا یسوع مجھ کو پیار کرتا ہے اس کے الفاظ میرے دل پر ایسے کندہ ہو گئے ہیں خواہ میں کیسے ہی دنیوی کاروبار میں مستغرق کیوں نہ رہوں یہ گیت میری یاد میں تازہ رہتا ہے۔ یہ لیکچر جس نے سنایا گیت [illegible] کہا کہ گو میں مذہب کی نسبت بہت ہی بے پرواہ [illegible] اس بات کو محسوس کرتا ہوں کہ مذہب ایک نہایت ضروری شے ہے۔ اسی لئے میں نے اپنی بچی کو [illegible] مشن سکول میں داخل کر دیا ہے۔ اور میں چاہتا ہوں کہ وہ مسیحی ہو جاوے۔ [illegible] جاپان کو [illegible] مقصد [illegible] ہوتی ہے۔ ہم ان گیتوں کی نسبت جو ہمارے مشن سکولوں یا اتوار کے سکولوں میں سکھائے جاتے ہیں اکثر اوقات مایوسی میں گرفتار ہو جاتے ہیں لیکن کون جانتا ہے کہ یہ بیج کس وقت پھوٹ نکلیگا اور ہمارے مایوس دلوں کو اپنے پھل کی خوبصورتی سے تر و تازہ کرے گا

[illegible]

اہل چین کی رائے مشنری صاحبان کی نسبت

ایک مشنری صاحب نے اپنے کام کرنے والوں سے جبکہ وہ ایک مکان بنا رہے تھے۔ کہا کہ تم بھی محنت اور جفاکشی سے کام کرو۔ اس مکان کے وسیلے تمہاری مسیحی دیانت داری کی منادی ہوتی رہے۔ جب وہ مکان تیار کر چکے تو ایک چینی حاکم نے اس عمارت کو دیکھا اور کہا کہ میں اس عمارت کو بہت پسند کرتا ہوں کام کرنے والوں نے بہت اچھا کام کیا ہے۔ مشنری نے جواب دیا کہ ہم سچائی کے خادم ہیں اور سچائی کی [illegible] لازم ہے کہ مسیحیوں کے کام سے دیانت محنت اور جفاکشی نظر آوے۔ [illegible] حاکم نے مشنری صاحب کی طرف [illegible] اور کہا کہ اگر تمہارے ملک کے [illegible] زیادہ ہیں ورنہ چینی [illegible] نہیں [illegible] صرف اس بات پر [illegible] ان کو چینیوں سے وحشی نہ سمجھو [illegible]

خاندانی عبادت جاپان میں

ایک جاپانی [illegible] مسیحی جاپانی لیڈی نے اپنی خاندانی عبادت [illegible] سے خاندانی عبادت [illegible] ہو گئی ہے [illegible] آپ صبح کے [illegible] خدا کے کلام میں سے ایک ایک آیت [illegible] بچے اور نوکر [illegible] جن کی باری ہوتی ہے وہ گیت چنتا ہے [illegible] ملکر گاتے ہیں۔ کلام کی تلاوت کے بعد [illegible] مشکل آیتوں کا مختصر مطلب بیان کرتا ہے [illegible] پھر اس سبق سے ایک آیت [illegible] کے بعد [illegible] دعا کے [illegible] ہر روز باری باری دعا کرتے ہیں۔

ہمارے اکثر خاندان تنگ وقت کے سبب سے



خاندانی دعا کو عاق پر رکھ دیتے ہیں۔ اس جاپانی خاندان کا نمونہ قابل غور ہے کہ کس طرح ہر روز اس خاندان میں خانگی دعا کی قربانی خدا کے حضور گذرانی جاتی ہے۔ غور کیجئے کہ نہ صرف خاندان کے شریک ہی اس عبادت میں شامل ہوتے ہیں۔ بلکہ نوکر چاکر بھی اور اس پر طرہ یہ کہ ہر ایک عبادت میں کچھ نہ کچھ حصہ لیتا ہے کیا ہم ۱۵ منٹ بھی خدا کو نہیں دے سکتے۔ (ن)

بت پرستوں کو دغا دینیوالا پجاری

آگرہ نوٹ سے پہلے کچھ عرصہ ہوا ضلع راجپور کے ایک مندر کے بت کی کھوپڑی میں چالاک پجاری نے ایک سوراخ کیا اور ایک سوراخ بت کی ایک آنکھ میں کر کے اس پر موم لگا دیا۔ اور بت باریک سا سوراخ چھوڑ دیا پھر اوپر سے کھوپڑی میں پانی بھر دیا جب موم پانی سے پگھل کر آنسو آنکھ سے نکلتا تو بت پرست اور سادہ لوح ہندوؤں نے سمجھا کہ کوئی سخت مصیبت آنے والی ہے۔ اور چونکہ آنسو جابر خود ان سے تھم نہیں سکیگے اس لئے رو رہے ہیں۔ ہزارہا ہندو عورتیں اور مرد اس کے درشنوں پر چل پڑے اور پجاری جی کے وارے نیارے ہو گئے۔ جس قدر نقدی نذرانے اور چڑھاوے اس کی تقدیر میں تھی ان کی جھنجھن سنکر ینگ ورف انگلینڈ کا تصور آجاتا ہے لیکن جلدی ہی اس دغابازی اور دھوکہ دہی کا علم کچھ لگ گیا اور وہ گرفتار ہو گیا۔ اور مقدمہ عنقریب ہی چل رہا ہے۔ (اہلحدیث)

سخت حادثہ

۲۵ اگست گذشتہ کو بنارس کی دال منڈی میں کلو نقال کے مکان کا ایک حصہ اچانک گر گیا اور ۱۰ آدمی ملبہ کے نیچے دب گئے لیکن چھ آدمی صحیح و سلامت نکال لئے۔ باقی ماندہ سات آدمی کی جان ضایع ہو گئی۔ اس ہلاکت خیز حادثہ پر سخت رنج پھیلا ہوا ہے۔ (ن)

عجیب و غریب جہاز

گذشتہ مئی میں بلفاسٹ کے کارخانہ جہاز سازی سے جو جہاز سمندر میں اتارا گیا وہ اپنی عظمت اور خوبصورتی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا جہاز خیال کیا جاتا ہے۔ اس کا نام ٹائٹانک یعنی دیو پیکر ہے۔ ٹائٹانک کی لمبائی ۸۸۲ فٹ چوڑائی ۹۲ فٹ ۶ انچ اور بلندی ۱۰۰ فٹ ہے۔ سالم مجموعی مقدار ۴۵ ہزار ٹن ہے۔ اس کے تمام انجنوں کی طاقت ۴۶ ہزار گھوڑوں کے برابر ہے اور رفتار فی گھنٹہ ۲۱ بحری میل ہے۔ ٹائٹانک میں ۳ ہزار مسافر سفر کر سکتے ہیں ان کے علاوہ جہاز کے عہدہ داروں ملاحوں اور خلاصیوں کی تعداد ۸۰۰ ہے۔ ٹائٹانک کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ مسافروں کے آرام و آسائش کا پورا خیال رکھا گیا ہے۔ جہاز کے بہترین ریسٹوران بیٹھے نعمت خانہ ہے۔ جس کے گرد سدابہار بیلیں نہایت سلیقے سے چڑھائی گئی ہیں تاکہ سونے اور آرام کرنے کیلئے خاص جگہ کا انتظام کیا گیا ہے۔ سواری کا مرد سوئمنگ تیرنے کا حوض ورزش گاہ مچھلیوں کا تالاب بال روم تھیٹر ایک چھوٹا سا باغ یہ تمام ایسی چیزیں ہیں جن سے مسافر کو سفر کی صعوبت کا خیال بھی نہیں۔ اس کے علاوہ کپڑے سوڈا لیمونیڈ اور ہر قسم کی چیزیں مہیا کرنے کے لئے خاص دکانیں ہیں +

چین میں طوفان اور ایک لاکھ جانوروں کی غرقابی

خبر آئی ہے کہ دریائے ینگسی کی وادی چین میں سخت طوفان آیا جس سے قریباً ایک لاکھ جانیں تباہ ہو گئیں۔ بقول ان میں ایک دفعہ ایک سیلاب سے اتنے ہی طرح انسان مرے تھے یا کانگڑہ میں ۱۹۰۵ء کے بھونچال سے ایسی تباہی کا سامنا ہوا تھا۔ ورنہ کرہ ارض پر ایسی مثال شاید ہی ملتی ہے کہ چند گھنٹوں میں لاکھوں خلق خدا کا خون ہو گیا۔ بھارت واسیوں کو اس مصیبت میں اہل چین کے ساتھ ہر طرح سے ہمدردی کرنا چاہئے۔ (پرکاش)

ڈاکوؤں نے بازار اور ڈاک خانہ لوٹ لیا

۸ ستمبر کو مانک گھر نزد ڈھاکہ میں ایک سخت ہولناک ڈاکہ پڑا۔ کہتے ہیں کہ قریب پچاس مسلح نوجوان ڈاکو ریوالوروں اور دیگر ہتھیاروں سے مسلح تھے تین کرائے کی کشتیوں میں آئے اور انہوں نے آتے ہی ٹیلیگراف کے تار کاٹ ڈالیں اور تمام بازار کو جس میں تجاروں کی دوکانیں تھیں لوٹ لیا اور بے شمار مال لے کر فرار ہو گئے۔ ڈاکخانہ بھی لوٹا گیا۔ اور پوسٹ ماسٹر بیچارہ بھی زخمی ہوا۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔ مگر ابتک کوئی گرفتار نہیں ہوا۔ امید ہے کہ گورنمنٹ عبرتناک سزائیں دے گی + (ا)

بھنگیوں کی سٹرائک

اخبار پنجاب ایڈووکیٹ لکھتا ہے کہ ڈیرہ اسمعیلخاں کے بھنگیوں نے میونسپل کمیٹی کو ان کی شکایت رفع کرنے کیلئے ایک ماہ کا نوٹس دیا تھا مگر کمیٹی کی لاپرواہی پر یکم ستمبر کو بھنگیوں نے سٹرائک بولدی۔ ایک دن ہی میں شہر کا ناک میں دم آ گیا مجبوراً دوسرے دن ان کی مزدوری بڑھائی گئی اور سٹرائک کا خاتمہ ہو گیا سچ ہے کہ روئے بغیر ماں بچے کو دودھ بھی نہیں دیتی۔

کتابیں جو جوان مردوں اور عورتوں کیلئے دلکش اور فائدہ مند ہیں

مس لوئیس مارٹن صاحبہ کی تصنیفات

کوئی گھر ان سے خالی نہیں ہونا چاہئے کیونکہ انکے مطالعے سے ہر گھر کیلئے امداد مل سکتی ہے

۱- راسپال سنگھ رومن اُردو ۸ر +
۲- تلاش حق اُردو و رومن اُردو ۳ر ۹ر +
۳- دولت لازوال اُردو ۳ر ۸ر رومن اُردو ۸ر +
۴- عزت بے مثال اُردو ۳ر ۵ر ۸ر رومن اُردو ۸ر +
۵- سورج پرکاش ۴ر ۹ر ۱۲ر رومن اُردو ۸ر +
۶- وکیل کی سرگذشت رومن اُردو ۲ر +
۷- چندر لیلا اُردو ۲ر ۶ر گورمکھی ۶ر +
۸- حالات جاپان اُردو ۳ر ۸ر +
۹- شریف بیبیاں اُردو ۳ر ۶ر +
۱۰- سمپر دائے اُردو ۶ر ۱۰ر +
۱۱- سیر ہندمعہ تصویرات اردو عہ +
۱۲- خدا کی عبادت کیلئے رومن اردو گیتیں معہ راگ - جلد کپڑا - ہے + بڑے حروف عہ - چھوٹے حروف ۸ر

سلسلہ اصلاح اُردو

۱- اصلاح زراعت ۱ر +
۲- اصلاح حفظان صحت ۱ر +
۳- دستکاری کی ترقی ۲ر +
۴- اصلاح تمدن ۵ر +
۵- اصلاح اخلاق ۴ر +
۶- ہند کی افلاس کا انسداد ۱ر +
۷- بچوں کی پرورش ۱ر +
۸- شادی کی بابت خیالات ۱ر +
۹- سچی اور جھوٹی خیرات ۳ پائی +
۱۰- صفائی کی ضرورت ۳ پائی +

گھر کے واسطے لائبریری

تواریخ بائبل - مسیح کی تعلیم - حیات مسیح - یسوع مسیح کی موت - مسیحی دین اور اخلاق - پاسکر شی - مسیح کا نمونہ عزت بے مثال تلاش حق - جاپان کے حالات +
یہہ کتابیں اکٹھی سات روپیہ میں مل سکتی ہیں

یہہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای - ایم ویری صاحب آنریری سکرٹری سی - ایل - ایس بذریعہ وی - پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

سنڈے اسکول کے سبق

تصویردار پرچے سنڈے سکول

۲۵ عدد فی ہفتہ تمام سال کے لئے ایک روپیہ ۱۲ محصولڈاک علاوہ اور سنڈے سکول کے سبق

۵۲ ہفتوں کے واسطے

قیمت ارفی سبق محصولڈاک علاوہ ۱۰ نسخہ کا پی فی نسخہ تمام سال کیواسطے صرف ایک روپیہ اور محصولڈاک یہ سبق اُردو زبان اور فارسی حروف میں چھاپے جاتے ہیں اور چار قسطوں میں بھیجے جاتے ہیں ✤

یہہ تمام سبق انٹرنیشنل سیریز کے مطابق تیار کئے جاتے ہیں جو تمام دنیا میں استعمال کیجاتی ہیں جو پادری نورین صاحب ڈی ڈی کی تصنیف سے نوٹس اردو میں تیار کئے جاتے ہیں۔ اور اُن کے ساتھ انڈین سنڈے سکول یونین ایسوسی ایشن کی تلاوت کی فہرستیں چھاپی جاتی ہیں ✤

حقیقت یہہ ہے

کہ بائبل کی تعلیم کیواسطے یہ سب سے عمدہ سبق ہیں انکا سلسلہ ایسا چلتا ہے کہ سات سالوں میں کل بائبل کی تعلیم ہو جاتی ہے۔ یعنے پاک کلام کی پوری تعلیم ہوجاتی ہے اسلئے بذریعہ اس اشتہار کے ترغیب دیجاتی ہے کہ تمام مشن اسکولوں میں یہہ سبق بطور ٹیکسٹ بک کے استعمال کئے جاویں۔ کئی ایک مشن اسکول انکا استعمال کررہے ہیں پر ہمارا مطلب ہے کہ تمام سکولوں میں ان کا رواج ہونا چاہئے۔ کیونکہ یہہ ازحد مفید ہیں ✤

جو صاحب ان کو چاہتے ہیں مس اطلاع فرماویں۔ درخواست بنام پادری ای۔ ایم ویری صاحب ڈی ڈی لودیانہ لکھنا کافی ہے سال بھر کی قیمت پیشگی بھجوادیگی وی۔ پی کے ذریعہ سے

ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

جلاب کی گولیاں

[illegible]

درد اور ریاحی درد کی دوا

[illegible]

ڈاکٹر ایس۔ کے برمن ۵ و ۶ تارا چند دت سٹریٹ کلکتہ

سی بی بی ہائی سکول لودیانا

قائم شدہ ۱۸۵۱ء

پرفضا محل وقوع

مستند استادان

تسلی بخش انتظام و کھانا عمدہ

حرفتی کارخانجات

صرف نیک چلن عیسائی طلبا داخل ہو سکتے ہیں

شرح:۔ خرچ خوراک ۵ روپیہ فیس جماعت فی ماہ ۲ روپیہ اگر دو طالب علم ایک ہی خاندان کے ہوں تو بیعہ سو اور ۱۰ روپیہ کتب وغیرہ خرچ علاوہ ہوگا۔ کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں تیار کردہ گرد ٹول وکرسی وغیرہ و دیگر سامان مثل الماری میز کرسی وغیرہ نہایت عمدہ طول و عرض کی ترکی کا نہایت ارزاں قیمت پر طیار ہوتا ہے قیمت رکشا ۱۰۰ سے ۱۵۰ تک اور گرد ٹول ۱۰ روپیہ مزید دریافت حال کے لئے منیجر صاحب اسکول ہذا سے خط و کتابت کریں ✤

پریسبیٹیرین بیواؤں اور یتیموں کا فنڈ

یہہ دیسی مسیحیوں کا سب سے پرانا فنڈ ہے اس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہے۔ اور بچے بھی جبکہ وے سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پاسکتے ہیں ۱۸ برس میں اس فنڈ نے ۲۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہے اگرچہ ممبروں نے صرف ستر ہزار روپے چندہ اس فنڈ میں دیا ہے اور قریباً آدھ لاکھ روپے سود سے اس فنڈ میں آچکے ہیں جس حساب سے اب بینک میں ۴۴ ہزار روپیہ نقد موجود ہے ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اس کا ممبر ہو سکتا ہے۔ اس کے پراسپیکٹس اردو و انگریزی میں منیجنگ ڈائرکٹر پادری ڈاکٹر جے کلارک ایم۔ اے نولکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں ✤

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصولڈاک [illegible]

ہندوستان و پنجاب [illegible]

غیر ممالک سے [illegible]

قیمت ہر حالت میں پیشگی لی جاویگی ✤

شرح اُجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چوتھائی کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نصف کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پورا کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پورا صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲ (ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا ✤

نوٹ:۔ نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں ✤

پادری ای۔ ایم ویری صاحب ڈی۔ ڈی ایڈیٹر و منیجر نور افشاں کیلئے مشن پریس لودیانہ میں باہتمام ہوائی برادرز چھپا۔